سندھ ایکٹ نمبر VII مجریہ ۱۹۹۲

SINDH ACT NO.VII OF 1992

سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن ایکٹ، ۱۹۹۲

THE SINDH EDUCATION FOUNDATION ACT, 1992

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and Commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ فاؤنڈیشن کا قیام

Establishment of the Foundation

۴۔ انتظامیہ

Management

۵۔ بورڈ

Board

۶۔ مینیجنگ ڈائریکٹر

Managing Director

۷۔ عملداروں اور مشیروں کی تقرری

Appointment of officers and advisors

۸۔ فنانشل ٹیکنیکل ایڈوائزری کمیٹیز

Financial Technical Advisory Committees

۹۔ فاؤنڈیشن کے اغراض و مقاصد

Aims and Objectives of Foundation

۱۰۔ فاؤنڈیشن کے شرائط و ضوابط

Terms and Conditions of Foundation

۱۱۔ بورڈ کی طرف سے اختیارات کی منتقلی

Delegation of powers by the Board
۱۲۔ چیئرمین کے اختیارات اور کام
Powers and Functions of the Chairman
۱۳۔ بورڈ کا کاروبار
Business of the Board
۱۴۔ فاؤنڈیشن کا فنڈ
Fund of the Foundation
۱۵۔ بجٹ اکاؤنٹس اور آڈٹ
Budget accounts and audit
۱۶۔ قواعد
Rules
۱۷۔ ضوابط
Regulations
۱۸۔ تحلیل
Dissolution
۱۹۔ ۱۹۹۲ کے سندھ آرڈیننس نمبر III کی منسوخی
Repeal of Sindh Ordinance No.III of 1992

سندھ ایکٹ نمبر VII مجریہ ۱۹۹۲

SINDH ACT NO.VII OF 1992

سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن ایکٹ، ۱۹۹۲

THE SINDH EDUCATION FOUNDATION ACT, 1992

تمہید (Preamble)

[۱ دسمبر ۱۹۹۲]

ایکٹ جس کی توسط سے صوبہ سندھ میں ایجوکیشن فاؤنڈیشن قائم کی جائے گی۔

جیسا کہ صوبہ سندھ میں تعلیم کو فروغ دلانے اور ترقی دلانے کے لیئے اور متعلقہ قسم کے معاملات کو چلانے کے لیئے ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے قیام کے لیئے گنجائشیں بنانا مقصود ہے؛

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and Commencement

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن ایکٹ، ۱۹۹۲ کہا جائے گا۔

(۲)اس کی پورے صوبہ سندھ تک توثیق کی جائے گی۔

(۳)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

تعریف

Definitions

۲۔اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) "بورڈ" مطلب دفعہ ۵ کے تحت قائم کردہ بورڈ؛

(b) "بجٹ" مطلب فاؤنڈیشن کی سالانہ کمائی اور خرچہ کا سرکاری اسٹیٹمنٹ؛

(c) "چیئرمین" مطلب فاؤنڈیشن کا چیئرمین؛

(d) "تعلیمی ادارہ" مطلب پرائمری، مڈل سیکنڈری یا ہائیر سیکنڈری ادارہ یا کالج بشمول ٹیکنالاجی کا کالج یا ٹیکنیکل یا محتاج اور معذور افراد کے لیئے خاص ادارہ یا پولی ٹیکنیک یا اساتذہ کی تربیت یا کمپیوٹر کی تربیت کا ادارہ؛

فاؤنڈیشن کا قیام

Establishment of the Foundation

(e) "فاؤنڈیشن" مطلب سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن؛

(f) "فنڈ" مطلب فاؤنڈیشن کے فنڈس؛

(g) "حکومت" مطلب حکومت سندھ؛

(h) "مینیجنگ ڈائریکٹر" مطلب فاؤنڈیشن کا مینیجنگ ڈائریکٹر؛

(i) "میمبر" مطلب فاؤنڈیشن کا میمبر؛

انتظامیہ

(j) "بیان کردہ" مطلب قواعد یا ضوابط میں

Management

بیان کردہ؛

(k) "ضوابط" مطلب اس ایکٹ کے تحت تشکیل دیئے گئے ضوابط؛

(l) "قواعد" مطلب اس ایکٹ کے تحت تشکیل دیئے گئے قواعد؛

(m) "وائس چیئرمین" مطلب فاؤنڈیشن کا وائس چیئرمین۔

بورڈ
Board

۳۔ (۱) حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے فاؤنڈیشن قائم کر سکتی ہے، جس کو سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کہا جائے گا۔

(۲)فاؤنڈیشن باڈی کارپوریٹ ہوگی جس کو اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت دونوں اقسام منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد حاصل کرنے، رکھنے اور نیکال کرنے کے اختیار کے ساتھ حقیقی وارثی اور عام مہر ہوگی۔

مینیجنگ ڈائریکٹر
Managing Director

(۳)فاؤنڈیشن کا ہیڈ کوارٹر کراچی میں ہوگا۔

۴۔ (۱) فاؤنڈیشن کی عام رہنمائی اور انتظام بورڈ کے پاس ہوگا، جو سارے اختیار استعمال کر سکتا ہے اور سارے اقدام لے سکتا ہے اور ساری چیزیں کر سکتا ہے جو فاؤنڈیشن کر سکتی ہے۔

(۲)بورڈ تعلیم کو فروغ دلانے اور ترقی دلانے کی موزوں اصولوں پر عمل کرے گا اور اس کی وقتاً فوقتاً حکومت کی طرف سے دی گئی ہدایات کے تحت رہنمائی کی جائے گی۔

عملداروں اور مشیروں کی تقرری
Appointment of officers and advisors

(۳)اگر کوئی سوال اٹھتا ہے کہ معاملہ پالیسی کا ہے یا نہیں تو حکومت کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

۵۔ (۱) بورڈ مشتمل ہوگا چیئرمین پر، جو چیف منسٹر ہوگا، وائس چیئرمین پر جو تعلیم کا وزیر ہوگا اور دوسرے سرکاری اور غیر سرکاری میمبر جن کو وقتاً فوقتاً سرکار مقرر کرے گی۔

فنانشل ٹیکنیکل ایڈوائزری کمیٹیز
Financial Technical Advisory

(۲) مینیجنگ ڈائریکٹر ایکس آفیشو میمبر ہوگا اور بورڈ کا سیکریٹری ہوگا۔

(۳)مقرر کردہ سرکاری میمبر عہدہ چھوڑنے پر

میمبر نہیں رہے گا۔

(۴)غیر سرکاری میمبر حکومت کی خوشی سے عہدہ رکھے گا لیکن کسی بھی وقت حکومت کو خط لکھ کر میمبرشپ سے استعیفیٰ دے سکتا ہے۔

(۵)چیئرمین کسی بھی فرد کو میمبر کے طور پر مقرر کر سکتا ہے۔

Committees

فاؤنڈیشن کے اغراض و مقاصد

Aims and Objectives of Foundation

٦۔ (۱) حکومت ایک فرد مینیجنگ ڈائریکٹر کے طور پر مقرر کرے گی، جس کے پاس ایسی قابلیت ہوگی اور ایسی شرائط و ضوابط کے تحت جیسے وہ طے کرے۔

(۲)مینیجنگ ڈائریکٹر فاؤنڈیشن کا چیف ایگزیکٹو ہوگا اور وہ ساری ذمیداریاں سرانجان دے گا، جو بورڈ یا چیئرمین کی طرف سے بیان کی یا سونپی گئی ہوں۔

(۳)حکومت مینیجنگ ڈائریکٹر کے سننے کا موقعہ دینے کے بعد نااہلی یا بددیانتی کی بنیاد پر ہٹا سکتی ہے۔

۷۔ (۱) فاؤنڈیشن اپنی بہتر کارکردگی کے لیئے ایسے مشیر اور عملدار اور دوسرا عملہ مقرر کر سکتی ہے، جو پروفیشنل، ٹیکنیکل، منسٹیریل یا سیکریٹیریل لیاقت اور تجربہ رکھنے والے ہوں اور ایسی شرائط و ضوابط کے تحت جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۲)فاؤنڈیشن کے مشیر، عملدار، ملازم اور عملہ ایسی انتظامی کارروائی کا مستحق ہوگا اور اس طرح جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۸۔ بورڈ اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے مالیاتی، فنی یا مشاورتی کمیٹیاں تشکیل دے سکتا ہے، جیسے ضروری سمجھے۔

فاؤنڈیشن کے شرائط و ضوابط

۹۔ فاؤنڈیشن کے اغراض و مقاصد مندرجہ ذیل ہوں

گے:

(a) ایسے اقدام اٹھانا جو تعلیمی سہولیات کی ترقی کے لیئے ضروری ہوں؛

(b) تعلیمی اداروں کے قیام خاص طور پر پسماندہ یا کم سہولیات والے علاقوں میں تعلیمی اداروں کے قیام کے لیئے پروجیکٹ تیار کرنا؛

(c) زمین، عمارتوں کی تعمیر، فرنیچر، آلات، کتابوں اور تعلیمی سامان بشمول اسٹیشنری کے خرید کے لیئے ٹوٹل خرچہ کے ایک تہائی برابر نرم شرائط و ضوابط کے تحت مالی مدد یا گرانٹ دینا؛

(d) ایسے اداروں کو ذاتی فنڈ میں سے بنا ویاج کے قرضہ دینا یا شیڈولڈ بینکوں میں سے قرضہ لینے میں ان کی مدد کرنا؛

(e) تعلیمی اداروں کی تعلیمی مقاصد کے لیئے مختلف ہاؤسنگ اور ڈولپمنٹ اسکیموں میں خیراتی پلاٹوں کی الاٹمنٹ حاصل کرنے میں مدد کرنا؛

(f) تحقیق یا سروی منعقد کرنا یا ورکشاپس، کانفرنس، تعلیمی نظام کی اسٹڈی کے لیئے سمپوزیم منعقد کرنا، نظام کی کمیوں اور کمزوریوں کی نشاندہی کرنا اور ان کے لیئے تجویزیں دینا اور ان کی ترقی کے لیئے اقدام لینا؛

(g) تعلیم کے معیار کو بڑھانے اور خواندگی کی شرح کی ترقی کے لیئے پروگرام تیار کرنا؛

(h) تعلیمی کارکردگی اور معیار کی ترقی کے لیئے پبلک اور پرائیویٹ سیکٹرس میں تعلیمی اداروں کے درمیاں تعلیمی مقابلوں کا انتظام کرنا؛

(i) ذہنی مریض اور معذور بچوں کے لیئے

Terms and Conditions of Foundation

بورڈ کی طرف سے اختیارات کی منتقلی

Delegation of powers by the Board

چیئرمین کے اختیارات اور کام

Powers and Functions of the Chairman

منصوبے اور اسکیمیں تیار کرنا؛

(j) اساتذہ اور دوسرے متعلقہ عملے کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیئے تربیتی ورکشاپس یا شارٹ کورس منعقد کرنا؛

(k) مذہبی اور اسلامی تقاضاؤں کے مطابق پڑھائی کے کورس اور نصاب تشکیل دینا؛

(l) کم ترقی یافتہ اور کم سہولیات والے علاقوں میں ادارے قائم کرنا یا قیام میں مدد کرنا؛

(m) عام طور پر ایسے قدم اٹھانا یا چیزیں کرنا جو مندرجہ بالا مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری یا فائدہ مند ہوں۔

بورڈ کا کاروبار
Business of the Board

فاؤنڈیشن کا فنڈ
Fund of the Foundation

۱۰۔ (۱) فاؤنڈیشن کو فاؤنڈیشن کا فنڈ استعمال کرنے، نافذ کرنے اور استمال کرنے کا مکمل اختیار اور صوابدید ہوگا، اس طرح جیسے عہ مناسب سمجھے۔

(۲)ان اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، فاؤنڈیشن:

(i) خرید کرنا، فروخت کرنا، منظور کرنا، منتقل کرنا، مذاکرات کرنا یا دوسری صورت میں حکومت کی سکیورٹیز میں معاہدہ کرنا اور کسی دوسری نوعیت کی سکیورٹیز سے معاہدہ کرنا؛

بجٹ اکاؤنٹس اور آڈٹ
Budget accounts and audit

(ii) اپنی مختلف انٹرپرائیزز اور جاری کاموں کے لیئے قرضہ جمع کرنا، اس مقصد کے لیئے، واعدہ کرنا، زبانی طے کرنا یا دوسری صورت میں فاؤنڈیشن کی جائیداد پر وصولی کرنا؛

(iii) ٹھیکوں، کام کاج، انتظامات میں داخل ہونا اور ضروری دستاویز تیار کرنا؛

قواعد
Rules
ضوابط
Regulations

(iv) کسی بینک یا بینکوں سے کرنٹ، فکسڈ، اوور ڈرافٹ، لون، کیش کریڈٹ اور دوسرے اکاؤنٹس کھولنا، جیسے

ضروری ہو اور ایسے اکاؤنٹس میں رقم جمع کرنا اور رقم نکلوانا؛

(v) سارے چیک، سامان بھرنے کے بلس، احکامات، ادلا بدلی کے بلس، گورنمنٹ سکیورٹیز، پرومیزری نوٹس اور دوسرے مذاکرات لائق دستاویزات بنانا، نکالنا، توثیق کرنا، دستخط کرنا، قبول کرنا یا مذاکرات کرنا؛ اور

(vi) صنعتی کاموں میں رقم لگانا یا دوسری صورت میں رقم ایسی جگہ لگانا جس سے فاؤنڈیشن کو فائدہ ہو۔

۱۱۔ فاؤنڈیشن عام یا خاص احکامات کے ذریعے اور ایسی شرائط کے تحت جیسے وہ مسلط کرنا چاہے، اپنے کوئی بھی اختیار مینیجنگ ڈائریکٹر، کسی میمبر، عملدار یا فاؤنڈیشن کے ملازم کو سونپ سکتی ہے۔

تحلیل
Dissolution

۱۲۔ (۱) چیئرمین:

(i) اس ایکٹ کے تحت ایسے کام سرانجام دے گا، جو اس کو سونپے جائیں؛

(ii) بورڈ کی میٹنگس ایسے اوقات اور ایسی جگہوں پر بلائے گا، جیسے وہ بورڈ کا کاروبار چلانے کے لیئے ضروری سمجھے۔

(iii) جب تک دوسری صورت میں اس کی طرف سے ہدایت نہ کی جائے، بورڈ کی ساری میٹنگس کی صدارت کرے گا؛

(iv) لیٹرس، حکم، ہدایات اور تجویزات دینے کا اختیار ہوگا؛

(v) بورڈ کی طرف سے سونپے گئے اختیارات استعمال کرے گا؛

(vi) یہ یقینی بنانا کہ بورڈ کی ساری حکمت

۱۹۹۲ کے سندھ آرڈیننس نمبر III کی منسوخی
Repeal of Sindh Ordinance No.III of 1992

عملیاں اور فیصلوں پر عمل درآمد ہوا ہے۔
(۲)چیئرمین اپنے اختیارات ماسوائے سونپے گئے اختیار کے، وائس چیئرمین یا دوسرے کسی میمبر یا بورڈ کے عملدار کو منتقل کر سکتا ہے۔
۱۳۔ (۱) بورڈ کی میٹنگس اس طرح بلائی اور کاروبار اس طرح چلایا جائے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو اور جب تک وہ معاملات بیان کیئے گئے ہیں، جیسے بورڈ طے کرے۔
(۲)بورڈ کی کوئی بھی کارروائی بورڈ میں کسی آسامی یا بورڈ کی تشکیل میں کسی نقص کی بنیاد پر غیر موثر نہیں ہوگی۔
۱۴۔ (۱) ایک فنڈ ہوگا جس کو "فاؤنڈیشن فنڈ" کہا جائے گا، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:
(i) وفاقی، صوبائی حکومتوں یا لوکل باڈیز کی طرف سے کی گئی مدد یا گرانٹس؛
(ii) سرمایہ کاریوں میں سے حاصل شدہ رقم؛
(iii) تحائف اور عطیات؛
(iv) حکومت کی طرف سے فاؤنڈیشن کے نیکال کے لیئے رکھا گیا فنڈ استعمال کرنا؛
(v) کسی دوسرے وسیلی سے حاصل شدہ رقم؛
(۲)فنڈ فاؤنڈیشن کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے استعمال کیا جائے گا۔
(۳)فنڈ حکومت کی طرف سے منظور شدہ شیڈولڈ بینک میں رکھا جائے گا۔
۱۵۔ (۱) بجٹ منظور کی جائے گی اور اس کے اکاؤنٹس اس طرح چلائے جائیں گے اور اس طریقے سے جیسے بیان کیا گیا ہو۔
(۲)فاؤنڈیشن کے اکاؤنٹس سالانہ اس طرح آڈٹ کیئے جائیں گے، یسے آڈیٹرجنرل آف پاکستان کی

مشاورت سے بیان کیا گیا ہو۔
١٦۔ حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔
١٧۔ اس ایکٹ اور قواعد کے تحت، فاؤنڈیشن حکومت کی منظوری سے قواعد میں بیان نہیں کیئے گئے معاملات کے لیئے ضوابط بنا سکتی ہے۔
١٨۔ حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے فاؤنڈیشن کو تحلیل کر سکتی ہے اور ایسے متعلقہ اور نتائج خیز حکم جاری کر سکتی ہے، جو مقصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہوں۔
١٩۔ سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن آرڈیننس، ١٩٩٢ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا